Peshawar

Daily MASHRIQ Peshawar

روزنامہ مشرق پشاور

Wednesday, February 1, 2012

شاہین جاوید تقریب سے خطاب کر رہی ہیں

خواتین پر تشدد خیبر پختونخوا میں 6 ماہ کے دوران 305 واقعات رپورٹ

162 قتل، 19 اغواء، 23 گھریلو تشدد، 42 خودکشی، 16 غیرت کے نام پر قتل اور 4 ریپ و گینگ ریپ کے واقعات ہوئے

عورتوں پر تشدد کی روک تھام کیلئے موثر قانون سازی کی ضرورت ہے، عورت فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام تقریب سے شبینہ ایاز ودیگر کا خطاب

پشاور (نامہ نگار) خواتین کے حقوق کے لئے کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیم عورت فاؤنڈیشن نے خواتین پر تشدد کے حوالے سے اپنی ششماہی رپورٹ جاری کردی ہے۔ اس حوالے سے گزشتہ روز پشاور پریس کلب میں ایک تقریب منعقد ہوئی جس میں عورت فاؤنڈیشن کی پراجیکٹ ڈائریکٹر شبینہ ایاز انچارج ڈاکٹر صلاح الدین اور دیگر نے شرکت کی۔ خواتین پر تشدد کے حوالے سے پیش کی جانے والی

(بقیہ 2 صفحہ 9)

بقیہ	خواتین تشدد	2

رپورٹ کے مطابق صوبہ بھر میں خواتین پر تشدد کے کل 305 واقعات رپورٹ ہوئے ہیں جن میں قتل کے 162، اغواء کے 19، گھریلو تشدد کے 23، خودکشی کے 42، غیرت کے نام پر قتل کے سولہ، ریپ و گینگ ریپ کے چار اور دیگر واقعات میں ان پر تشدد کے 39 کیسز شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعات صوبے کے مختلف اضلاع میں پیش ہوئے ہیں جن میں پشاور میں 85، مردان 38، نوشہرہ 32، چارسدہ بیس، سوات اکیس اور دیگر واقعات مختلف اضلاع کے رپورٹ کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ کیسز میں 236 رجسٹرڈ، 18 غیر رجسٹرڈ ہیں جبکہ 51 کی معلومات ابھی تک نہیں کی گئی۔ شبینہ آیاز نے کہا کہ عورتوں پر تشدد کی روک تھام کے لئے موثر قانون سازی ضرورت ہے۔ شرکاء تقریب نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ عورتوں کیخلاف تشدد پر قانون بنایا جائے۔